سورة نوح

آیات ۱۰ ـ ۲۰

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾
وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ط ﴿۱۲﴾
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ج ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾
اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿۱۵﴾
وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾
وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ع ﴿۲۰﴾

مطالعہ حدیث

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ عَنْهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : قَالَ اللَّهُ تَعَالَى :

يَابْنَ آدَمَ ، إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا أُبَالِي ، يَا ابْنَ آدَمَ ، لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ ، يَا ابْنَ آدَمَ ، إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ، ثُمَّ لَقِيتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا ، لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ : حَدِيثٌ حَسَنٌ

اے ابن آدم جب تک مجھے پکارتا رہے گا اور مجھ سے مغفرت کی امید رکھے گا۔ میں تجھے معاف کرتا رہوں گا۔ خواہ تیرے گناہ آسمان کے کناروں تک ہی پہنچ جائیں۔ تب بھی اگر تو مجھ سے مغفرت مانگے گا تو میں تجھے معاف کردوں گا۔ اے ابن آدم ! مجھے کوئی پرواہ نہیں۔ اگر تو زمین کے برابر بھی گناہ کرنے کے بعد مجھ سے اس حالت میں ملے گا کہ تو نے شرک نہیں کیا تو میں تجھے اتنی ہی مغفرت عطا کروں گا۔

سورۃ نوح
آیات ۱-۴
نوحؑ کی دعوتِ توحید، آخرت واستغفار
آیات ۲۰ - ۵
نوحؑ کی دعوت اور تبلیغ کی تفصیل
آیات ۲۴ - ۲۱
اتمامِ حجت کے بعد اللہ کے ہاں نوحؑ کی فریاد
آیت ۲۵
نوحؑ کی قوم پر عذابِ الٰہی
آیات ۲۸ - ۲۶
آپ کی اہل ایمان کے لیئے دعائیں۔ کفر کرنے والوں کے لیئے بددعا

فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾

فَقُلۡتُ - پھر میں نے کہا

اسۡتَغۡفِرُوۡا - بخشش مانگو

رَبَّکُمۡ - اپنے رب سے

اِنَّہٗ - بے شک وہ

کَانَ - ہے

غَفَّارًا - بہت بخشنے والا (غفران سے مبالغے کا صیغہ)

فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ ﴿۱۰﴾

میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو، بے شک وہ بڑا
معاف کرنے والا ہے

"Saying, 'Ask forgiveness from your Lord; for
He is Oft-Forgiving;

محمد اقبال

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝۱۰

- حضرت نوحؑ کی اپنی قوم کو نہایت صدق و اخلاق اور دلسوزی و خیر خواہی کے ساتھ استغفار کی تعلیم و تلقین۔
- تم لوگ صدق دل سے اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس سے اپنے گناہوں کی مغفرت و بخشش طلب کرو۔ وہ اپنے فضل و کرم سے تمہارے سب گناہوں کو معاف فرمادے گا
- اس کی مغفرت حاصل کرنے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم صدق دل سے اس کی طرف رجوع کرو۔ اس سے بڑا کوئی معاف کرنے والا نہیں ہے کہ جس کی سفارش لے کر اس کے حضور میں جانے کی ضرورت ہو

فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا ﴿ۙ۱۰﴾

- اِسْتَغْفَار: غَفَرَ یَغْفِرُ کے معنی "کسی چیز کو اس طرح ڈھانپ دینا کہ اس کے عیوب و نقائص چھپ جائیں"
  - قول اور عمل کے ذریعے مغفرت طلب کرنا (المفردات)
  - اللہ سے یہ درخواست کہ وہ
    - گناہوں کی پردہ پوشی کرے
    - انہیں دوسروں پر ظاہر نہ کرے
    - ان کے بارے میں محاسبہ نہ کرے
    - ان پر سزا نہ دے، انہیں بخش دے اور معاف کر دے

يُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا ۙ﴿۱۱﴾

يُّرۡسِلِ - وہ بھیجے گا

السَّمَآءَ - آسمان کو

عَلَيۡكُمۡ - تم پر

مِّدۡرَارًا - خوب برسنے والا (بنا کر)   مادہ : د ر ر

دَرَّ يَدِرُّ، دَرًّا
مسلسل، لگاتار بہنا

○ درّ : اس میں دو مفہوم (اکٹھے) پائے جاتے ہیں (۱) ایک چیز کا کسی دوسری سے پیدا ہونا (۲) کثرت- (جیسے بادل سے بارش، چراغ سے روشنی)

○ مِدرار : مبالغے کا صیغہ۔ بہت بارش برسانے والا بادل

○ اردو میں : مدارت (شفقت، رحمت، نوازش وغیرہ کی کثرت)

يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ ﴿١١﴾

وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا

He will send rain to you in abundance

محمد اقبال

يُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا ۙ﴿۱۱﴾

- ”آسمان کو تم پر بھیجے گا “یعنی اس قدر بارش ہوگی کہ گویا آسمان برس رہا ہے ! لیکن چونکہ وہ رحمت کی بارش ہوگی ، لہٰذا نہ تو اس سے کوئی ویرانی اور تباہی ہوگی ، اور نہ ہی کوئی تکلیف پہنچے گی ، بلکہ وہ ہر جگہ خوشی و خرمی اور سرسبزی و شادابی کا باعث ہوگی
- اگر تم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بندے بن کر رہو گے تو وہ تمہاری دنیوی زندگی میں بھی تمہارے لیے آسانیاں پیدا کر دے گا اور تمہارے علاقے میں خوب بارشیں برسائے گا ‘ جس سے تمہارے رزق میں اضافہ ہوگا

وَّيُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ جَنّٰتٍ وَّيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ؕ ﴿۱۲﴾

وَّيُمۡدِدۡكُمۡ - اور مدد کرے گا تمہاری

بِاَمۡوَالٍ - ساتھ مالوں کے

وَّبَنِيۡنَ - اور بیٹوں کے

وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ - بنائے گا تمہارے لیئے

جَنّٰتٍ - باغات

وَّيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ -- بنائے گا تمہارے لیئے

اَنۡهٰرًا - نہریں

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ
لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ ﴿۱۲﴾

تمہیں مال اور اولاد سے نوازے گا، تمہارے لیے باغ پیدا
کرے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا

Give you increase in wealth and sons; and bestow on you gardens and bestow on you rivers (of flowing water)

وَّيُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ جَنّٰتٍ وَّيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ؕ ﴿۱۲﴾

- توبہ و استغفار برکات و سرفرازی کا ذریعہ - پیچھے بیان کیئے گئے مضمون میں توسیع
- حضرت نوح (علیہ السلام) نے استغفار اور عطائے رزق جہاں کو باہم یکجا کردیا
قرآن میں بیشمار مواقع پر ایمان ، ہدایت اور صلاح اور تقویٰ اور خوشحالی اور وافر رزق کو ایک دوسرے کے ساتھ یکجا کیا گیا ہے
- وَلَوۡ أَنَّ أَهۡلَ الۡقُرَى آمَنُواۡ وَاتَّقَواۡ لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالأَرۡضِ وَلَـكِن كَذَّبُواۡ فَأَخَذۡنَاهُم بِمَا كَانُواۡ يَكۡسِبُونَ 7_96
- اگر بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ کی روش اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے، مگر اُنھوں نے تو جھٹلایا، لہٰذا ہم نے اُس بری کمائی کے حساب میں انہیں پکڑ لیا جو وہ سمیٹ رہے تھے

آیت ۱۰ - ۱۲

- ایک عظیم معنوی نعمت، اور پانچ مادی نعمتوں کی وعید
  - معنوی عظیم نعمت - بخشش اور کفر و عصیان کی آلودگی سے پاک ہونا
  - مادی نعمتیں - مفید، بر موقع اور با برکت بارشوں کا نازل ہونا،
  - مال کی زیادتی (معیشت کی فراوانی)
  - اولاد کی فراوانی، (افرادی قوت کی فراوانی)
  - باغات (زراعت و خوشحالی)
  - جاری پانی کی نہریں (زندگی، خوشحالی اور قوت کا ایک اہم ذریعہ)

آیت ۱۰ - ۱۲

- اللہ سے مغفرت کے طلبگار بنو تو اللہ تعالیٰ تمہیں معیشت اور افرادی قوت کی فراوانی عطا فرمائے گا
- خدا سے بغاوت کی روش صرف آخرت میں ہی نہیں، دنیا میں بھی انسان کی زندگی تنگ کر دیتی ہے
- اس کے برعکس اگر کوئی قوم ایمان و تقویٰ اور احکام الٰہی کی اطاعت کا طریقہ اختیار کرلے تو یہ آخرت ہی میں نافع نہیں بلکہ دنیا میں بھی اس پر نعمتوں کی بارش ہونے لگتی ہے
- اشارۃً قریش کو متنبہ کیا گیا ہے کہ تمہارا رویہ بھی قوم نوح (علیہ السلام) سے مختلف نہیں۔ اگر تم نے اللہ کی طرف رجوع نہ کیا اور آنحضرت ﷺ کی رسالت پر ایمان نہ لائے تو تمہارا انجام بھی قوم نوح (علیہ السلام) کے انجام سے مختلف نہ ہوگا۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

مَا لَكُمْ - کیا ہے تم کو

لَا تَرْجُوْنَ - نہیں تم امید رکھتے

لِلّٰهِ وَقَارًا - اللہ کے لیے کسی وقار کی

وَ قَدْ - حالانکہ

خَلَقَكُمْ - اس نے پیدا کیا تم کو

اَطْوَارًا - طرح طرح سے

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ ﴿١٣﴾ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کے لیے تم کسی وقار کی توقع نہیں رکھتے؟ حالانکہ اُس نے طرح طرح سے تمہیں بنایا ہے

What is the matter with you, that ye place not your hope for kindness and long-suffering in Allah,
Seeing that it is He that has created you in diverse stages

محمد اقبال

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ ﴿۱۳﴾ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

- حضرت نوح کی اپنی قوم کے ضمیر پر ایک دستک
- اللہ کو تم نے ایسا ہی بے وقار سمجھ رکھا ہے کہ اس کے خلاف بغاوت کرتے ہو۔ اس کی نافرمانیاں کرتے ہو اس کی خدائی میں دوسروں کو شریک بناتے ہو اس بات کی توقع نہیں رکھتے کہ تمہاری بد مستیوں کے باوجود اس کا جلال کبھی ظہور میں آئے گا اور اس کی دنیا میں جو فساد تم برپا کر رہے ہو، اس پر وہ تمہارا محاسبہ کرے گا
- انسان کی ناشکری کی اس روش کو آشکارا فرمایا گیا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جب اس کو اپنی شان کریمی سے طرح طرح کی نعمتوں سے نوازتا ہے اور اس کو اس کی خر مستیوں پر وہ فوراً پکڑتا نہیں تو یہ تنگ ظرف اور ناشکرا انسان اس کی گرفت و پکڑ سے نچنت اور بے فکر ہو جاتا ہے۔

اَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿۱۵﴾

اَلَمۡ - کیا نہیں

تَرَوۡا - تم نے دیکھا

كَيۡفَ - کس طرح

خَلَقَ اللّٰهُ - پیدا کیا اللہ نے

سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ - سات آسمانوں کو

طِبَاقًا - تہ بہ تہ

طبق : کسی چیز کا ڈھکنا، ایک چیز کے اوپر دوسری چیز کا رکھنا۔ جو سائز اور شکل میں ایک دوسرے کے برابر اور مطابق ہوں

- اردو میں : طباق (رکابی / پلیٹ)، طبق، طبقات، مطابق، تطبیق

اَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿۱۵﴾

کیا دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ برتہ
بنائے

See ye not how Allah has created the seven heavens one above another

محمد اقبال

وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ - اور بنایا چاند کو

فِيْهِنَّ - ان (آسمانوں) میں

نُوْرًا - ایک نور (ہوتے ہوئے)

وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ - اور بنایا سورج کو

سِرَاجًا - ایک چراغ (ہوتے ہوئے)

وَّ جَعَلَ الۡقَمَرَ فِيۡهِنَّ نُوۡرًا وَّ جَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

اور اُن میں چاند کو نور اور سورج کو چراغ بنایا؟

And made the moon a light in their midst, and made the sun as a (Glorious) Lamp?

محمد اقبال

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ ١٧ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ١٨

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ - اور اللہ نے اگایا تم کو

مِّنَ الْاَرْضِ - زمین سے

نَبَاتًا - جیسے اگانے کا حق ہے

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ - پھر وہ واپس لے جائے گا تم کو

فِيْهَا - اس میں

وَيُخْرِجُكُمْ - اور وہ نکالے گا تم کو

اِخْرَاجًا - جیسے نکالنے کا حق ہے

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَ
يُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

اور اللہ نے تم کو زمین سے عجیب طرح اگایا
پھر وہ تمہیں اِسی زمین میں واپس لے جائے گا اور اِس سے یکایک
تم کو نکال کھڑا کرے گا

And Allah has produced you from the earth growing (gradually), And in the End He will return you into the (earth), and raise you forth (again at the Resurrection)

محمد اقبال

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ع

وَاللّٰهُ جَعَلَ - اور اللہ نے بنایا

لَكُمُ الْاَرْضَ - تمھارے لیے زمین کو

بِسَاطًا - ایک بچھونا ہوتے ہوئے

لِّتَسْلُكُوْا - تاکہ تم چلو

مِنْهَا - اس میں

سُبُلًا - راستوں پر

فِجَاجًا - کشادہ

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا
سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾

اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے فرش کی طرح بچھا دیا
تاکہ تم اس کے اندر کھلے راستوں میں چلو

And Allah has made the earth for you as a carpet (spread out),
That ye may go about therein, in spacious roads.

محمد اقبال

آیات ۲۰ - ۱۵

- نوحؑ اپنی گفتگو کے اس حصہ میں ، کبھی آسمانوں اور آسمان کے ستاروں میں خدا کی نشانیوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور کبھی کرہ زمین میں اس کی گوناگوں نعمتوں کی طرف ، اور کبھی انسان کی ساخت اور اس کی حیات کے مسئلہ کی طرف جو خدا کی شناخت کی بھی ایک دلیل ہے اور مسئلہ معاد کے اثبات کے لئے بھی۔
- دعوت کے اسالیب بدل بدل کے بات کی، ہر طرح کے دلائل کی طرف متوجہ کیا
- لیکن نہ تو پہلے انذار ، بشارتوں اور تشویق نے اس ہٹ دھرم قوم کے سیاہ دل میں کوئی اثر کیا اور نہ ہی کسی منطقی استدلال نے
- وہ اسی طرح سے مخالفت اور کفر پر تلے رہے اور حق کو قبول کرنے سے پہلو تہی کرتے رہے